کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے میں

یہ کہ میرے لڑکے نے میری زوجہ بیمار ہونے کی وجہ سے میری والدہ کا دودھ پیا ہے اس وقت میرے لڑکے کی عمر 2۔ 3 ماہ تھی دس مہینے کی عمر تک اس نے میری والدہ کا دودھ پیا ہے کیا اس لڑکے کی شادی میری بہن کی لڑکی سے ہو سکتی ہے یا نہیں؟

قرآن حدیث کی روشنی میں جواب دے کر مشکور فرمائیں۔

شوکت علی ولد محمد شریف قوم آرائیں چکنمبر 234 گ ب۔ جڑانوالا فیصل آباد

الحمد للہ رب العالمین وصلاۃ وسلامہ علی امام المھتدین غرالمحجلین وعلی آلہ وصحبہ اجمعین والتابعین لھم باحسان الی یوم الدین والعاقبہ للمتقین ولا عدوان الا علی الظالمین

الجواب بعون الوھاب و منہ الصدق والصواب بشرط صحت سوال مسئولہ میں جس لڑکے اور لڑکی کے باہمی نکاح کے بارے میں سوال کیا گیا ہے ان کا آپس میں نکاح شرعاً جائز نہیں کیونکہ صورت مسئولہ کے مطابق یہ لڑکا اس لڑکی کا رضاعی ماموں بن چکا ہے مثلاً دادی کا نام رفیعہ ہے اور رفیعہ کے لڑکے کا نام شفیق اور رفیعہ کی لڑکی کا نام شفیقہ ہے۔ اب شفیق کے بیٹے کا نام عتیق ہے جس نے اپنی والدہ کی بیماری کے دوران دس ماہ تک اپنی دادی رفیعہ مذکورہ کا دودھ پیا ہے تو اس دودھ کی وجہ سے عتیق اپنے والد شفیق اور اپنی پھوپھی شفیقہ کا رضاعی بھائی بن چکا ہے لہٰذا وہ اس دودھ کی وجہ سے اپنی پھوپھی شفیقہ کی لڑکی کا رضاعی ماموں ٹھہرا اور جس طرح بحکم قرآن کی نص " و بنات الاخت " نسبی اور حقیقی بھانجی کے ساتھ نکاح حرام ہے اسی طرح رضاعی بھانجی کے ساتھ نکاح کرنا بھی حرام ہے چنانچہ صحیح البخاری میں حضرت عائشہ سے روایت ہے " فقال صلی اللہ علیہ وسلم الرضاعہ تحرم ما تحرم الولادہ۔ صحیح البخاری باب و امھا تکم اللاتی ار ضعنکم و تحرم من الرضاعہ ما تحرم من النسب ج ۲ ص ۷۶۴ "کہ رضاعت بھی ان رشتوں کو حرام کر دیتی ہے جن کو نسب حرام قرار دیتا ہے۔ صورت مسئولہ کی نظیر بھی صحیح بخاری میں موجود ہے دیکھئے حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے

چچا تھے مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سید الشہداء حضرت حمزہ کے رضاعی بھائی بھی تھے کہ دونوں نے بی بی ثوبیہ کا دودھ پیا تھا لہٰذا جب آپ کو حضرت سید الشہداء حمزہ رضی اللہ عنہ کی بیٹی کے ساتھ نکاح کر لینے کا مشورہ دیا گیا تو آپ نے مشورہ دینے والے (حضرت علی) کو فرمایا کہ وہ تو میرے رضاعی بھائی کی بیٹی یعنی میری رضاعی بھتیجی ہے لہٰذا نکاح جائز نہیں ۔ اصل الفاظ یہ ہیں " عن ابن عباس قال قیل للنبی صلی اللہ علیہ وسلم الا تزوج ابنۃ حمزہ قال انہا ابنۃ اخی من الرضاعۃ ۔ صحیح بخاری ج ۲ ص ۷۶۴ " لہٰذا معلوم ہوا کہ صورت مسئولہ میں اس لڑکے کا نکاح اپنی پھوپھی کی لڑکی کے ساتھ جائز نہیں کہ یہ لڑکا اپنی دادی کا دودھ پینے کی وجہ سے اس لڑکی کا رضاعی ماموں بن چکا ہے ۔ ھذا ما عندی واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب ۔

کتبہ ووقع علیہ

محمد عبید اللہ عفیف بن الشیخ محمد حسنی بلوچ حفظہما اللہ فی الدارین ۔

(۱) صدر مدرس دارالحدیث چینیانوالی ۔ کوچہ چابک سواراں ' لاہور

(۲) مبعوث دار الافتاء والدعوہ والارشاد ۔ الریاض بلاھور